(رنمائندگانِ نقیبِ ختمِ نبوت)

قریہ قریہ سوگوار

امیرِ احرار حضرت مرزا محمدؐ حسن چغتائیؒ احرار کی چلتی پھرتی تاریخ تھے

وہ احرار کارکنوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے

تعزیتی قراردادیں ، محافل قرآن خوانی ، خراجِ تحسین ،

عالمی مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت الحاج مرزا محمد حسن چغتائی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ اپریل کی شب بہاولپور میں انتقال فرما گئے ، ان کی عمر ستر برس سے متجاوز تھی ۔ نماز جنازہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی قاری سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے پڑھائی ، جنازہ میں قائدِ احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ اور دیگر رفقاء احرار بڑی تعداد میں شریک ہوئے ! ملتان ، بہاول پور ، احمد پور شرقیہ اور آس پاس کے دیگر علاقوں کی دینی اور سماجی شخصیات نے بھی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں شرکت کی ۔

چغتائی صاحبؒ نے ایک بھرپور زندگی گذار دی ، مجلس احرار کے بانیان و اکابر کی سرفروشانہ اور مجاہدانہ قیادت میں تحریک آزادیٔ برصغیر میں شریک ہوئے ، اور یوں کہ احرار ان کے وجود کا حصہ ہو گئی اور انہوں نے پوری زندگی جادہ احرار پر چلتے ہوئے گذار دی ، قلم اور قرطاس سے ان کا عمر بھر کا ناتا رہا ، وہی اکل کھرا پن دیہاتی پن خیر اندیشی مقصد سے سچی لگن ، اور للہیت ، ایسی صفات جو ان کی شخصیت سے نمایاں تھیں ، ان کی تحریروں سے بھی نمایاں رہیں ۔

ملک بھر میں ان کی ناگہانی وفات کی خبر کو الم اور افسوس کے ساتھ سنا گیا ، مجلس احرار کی علاقائی شاخوں کے تعزیتی اجلاسوں کی کارروائیاں " نقیب " کو برابر موصول ہو رہی ہیں ۔ چند ایک اسی شمارہ میں شاملِ اشاعت کی جا رہی ہیں ۔

ملتان

مجلس احرار اسلام ملتان کے ایک ہنگامی اجلاس منعقدہ دارِ بنی ہاشم رمورخہ ۱۵ مئی ۱۹۹۲ء میں جماعت کے مرکزی امیر حضرت الحاج مرزا محمد حسن چغتائی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا

گیا ، اجلاس میں امیر محترم کے لئے باقاعدہ قرار دادِ تعزیت پاس کی گئی ۔ قرار داد میں امیر محترم کے پسماندگان سے دلی طور پر اظہار تعزیت کیا گیا ، اور مرحوم کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کی دعا کی گئی ۔ اس اجلاس میں مرحوم کی عظیم جماعتی اور قومی خدمات کو بھی سراہا گیا ، شرکاء اجلاس نے کہا کہ امیر محترم اسلافِ احرار کی آخری نشانی اور احرار کے ماضی کا ایک تابندہ عکس تھے ۔ اور وہ احرار کی تاریخ اور احرار کارکنوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے ، اجلاس میں ابو معاویہ بشیر احمد چغتائی ، حکیم محمد حذیفہ ، شیخ حسین اختر لدھیانوی ، اور منیر عباس نے اظہار خیال کیا ۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان

مجلس احرارِ اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا ، جس میں امیر محترم چغتائی صاحب مرحوم و مغفور کے لئے مغفرت اور ان کے جملہ لواحقین و متعلقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کی گئی ۔ شرکاء اجلاس نے کہا کہ چغتائی صاحب کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا محال ہے ، جماعت کے لئے ان کی خدمات جلیلہ ناقابلِ فراموش ہیں ۔

اجلاس میں چودھری نورالدین ، محمد صغیر ، رب نواز ، محمد مشتاق ، الحاج صلاح الدین ، محمد نعیم احرار اور محمد یونس نے اظہار خیال کیا ۔

چکڑالہ

مجلس احرارِ اسلام چکڑالہ ضلع میانوالی کی ایک ہنگامی میٹنگ میں جماعت کے مرکزی امیر محترم چغتائی صاحب ؒ کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا ، بعد میں اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ امیر محترم ؒ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں ، اجلاس میں محترم کپتان غلام محمد ، امتیاز حسین ، رشید احمد اور عبدالخالق خلیق نے چغتائی صاحب کو خراج تحسین پیش کیا ، اجلاس کی صدارت جناب حق نواز گکھڑ نے کی ۔

حاصل پور

مورخہ ۲۲ / اپریل بروز جمعرات عالمی مجلس احرارِ اسلام حاصل پور کا ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا ، جس میں موضع شاہ علی عربی ، موضع قائم پور اور حاصل پور کے متعدد اراکین و معاونین احرار نے شرکت کی ۔ !

اجلاس میں عالمی مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی امیر الحاج محمد حسن چغتائی صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس سے حافظ ابومعاویہ محمد کفایت اللہ، ابوسفیان تائب، حافظ ہارون الرشید، حافظ محمد منشاء اور صوفی محمد یونس نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ چغتائی صاحب مرحوم حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ ساتھیوں میں سے تھے انہوں نے اپنی زندگی کے اکثر قیمتی لمحات مجلس احرارِ اسلام کے لئے وقف کئے رکھے۔ ان کی جماعتی خدمات لائق تحسین ہیں۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک، صوم وصلوٰۃ کے پابند، انتہائی خلیق اور ملنسار تھے، ان کی وفات سے مجلس احرارِ اسلام ایک عظیم محسن سے محروم ہو گئی ہے۔ اجلاس میں مرحوم کی جماعتی خدمات پر زبردست خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

آخر میں مرحوم کے لئے فاتحہ خوانی اور دعاء کی گئی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کی لغزشوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (امین)

بقیہ از صـ ۵۴

حاصل پور یومِ معاویہ رضی اللہ عنہ کی تقریب سے خطاب کے لئے تشریف لائے تو ان دنوں ماموں جان شدید علیل تھے، حضرت شاہ صاحب بھی بیمار پرسی کے لئے گھر تشریف لے گئے اور صحت کے لئے دعا فرمائی اس کے بعد صحت کافی بہتر ہو رہی مگر وقتاً فوقتاً تکلیف بھی رہی۔ آخر کار اللہ کا حکم آگیا اور وہ اس دارِ فانی سے عالمِ حقیقی وباقی کی طرف سدھار گئے۔ ماموں جان نے مجھ سے کئی بار ذکر فرمایا کہ حضرت ابوذر بخاری مدظلہٗ کو میں نے سب سے پہلے جالندھر خیر المدارس کے سالانہ جلسہ پر دیکھا۔ اس وقت ابھی حضرت کے ڈاڑھی کے بال بھی نہیں نکلے تھے اور حضرت امیرِ شریعتؒ کے خطاب سے پہلے آپ ہی نے تلاوتِ کلامِ پاک فرمائی تھی، استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ بھی اکثر فرمایا کرتے تھے، اور ان کی شخصیت سے بھی بہت متأثر تھے۔ ہمارے خاندان میں اس وقت بڑے وہی تھے اور خاندان میں جو دین کی بہار ہے اس میں ماموں جان علیہ الرحمۃ کی شخصیت کا بھی بہت حصّہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ماموں جان کی قبر کو جنت کا باغ بنائے اور ان کے گناہوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی اولاد اور دیگر ہم سب پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

مرحوم کی عمر تہتر برس تھی؛